Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN.

2. Designation: Associate Professor,

3. Department/College: URDU/ S. Sinha College, Aurangabad

4. Subject: URDU

5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG

6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
M.A. 4th sem, Paper - 14

7. Title/Heading of e-content : IQBAL KE FIKRY SARCHASHME

8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link

9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link

10. URL from YouTube Video of e-content:

11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

22.08.2020

اقبال کے فکری سرچشمے

M.A. 4th sem Paper-14

اقبال اردو زبان کے مفکر شاعر ہیں۔ وہ اس پر ساری زندگی اصرار کرتے رہے کہ میں شاعر نہیں پیغامبر ہوں اور اپنی شاعری کے ذریعے اپنے افکار و خیالات اپنی قوم تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ گویا انہیں اپنی شاعری سے زیادہ اپنے فلسفے پر ناز تھا اور یہ ناز کچھ بے جا بھی نہیں۔ فلسفے زمانہ طالب علمی سے ان کا محبوب مضمون رہا۔ پروفیسر آرنلڈ کی مشفقانہ رہنمائی نے اس شوق کو جلا بخشی۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے تو وہاں بلند پایہ مفکرین سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔ اس کے بعد علمائے مشرق و مغرب کے تمام اہم نظریات کا انہوں نے گہری نظر سے مطالعہ کیا لیکن ساری دنیا کے درد کا درمان اور تمام مصائب کا علاج انہیں قرآن کریم میں نظر آیا۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے درست فرمایا ہے کہ وہ جو کچھ دیکھتے تھے قرآن کی نظر سے دیکھتے تھے اور جو کچھ سوچتے تھے قرآن کے دماغ سے سوچتے تھے۔ انہوں نے سارے نظریات کو اسی کسوٹی پر پرکھا۔ جسے مطابقِ قرآن پایا اسے سینے سے لگا لیا جسے خلاف قرآن پایا اسے ٹھکرا دیا۔ ان کا یہ دعوا کہ میرے کلام کا کوئی حرف قرآن سے باہر نہیں حرف بحرف درست ہے۔

ان سرچشموں کا سراغ لگانا بہرحال ضروری ہے جن سے فکر اقبال سیراب ہوتی رہی اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اقبال نے جن مفکرین سے فیض حاصل کیا ان کا مختصر جائزہ زیر نظر سطور میں لیا جا رہا ہے۔ سب سے پہلی شخصیت جس نے اقبال کے فکر پر اثر انداز ہوئی وہ مجدد الف ثانی کی تھی۔ اقبال کو ان سے بہت عقیدت تھی وہ ان کو ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان کہہ کر یاد کرتے ہیں۔ جس خاک میں شیخ مجدد استراحت ہیں اس کا رتبہ اقبال کے نزدیک یہ ہے کہ اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے"۔

اسی طرح جلال الدین رومی سے بھی اقبال فکری طور پر کافی متاثر تھے۔ انھوں نے اپنے کلام میں رومی کی عظمت کا اعتراف کیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اقبال کے یہاں رومی کی حیثیت ایک راہبر، ایک مرشد اور ایک دینی رہنما کی ہے۔ وہ انھیں پیر رومی کہنے پر فخر کرتے ہیں۔ ایک جگہ اعتراف کیا ہے کہ اسی مرد بزرگ کے فیض سے علم کے سربستہ راز ان پر فاش ہوئے اور انھیں کے کرم سے یہ خاک اکسیر بن گئی۔ اسی طرح برگساں کے فلسفے نے ان کی نظر کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ اقبال برگساں کے اس خیال سے متفق تھے کہ عقل کے ذریعے کسی شئے کی حقیقت کو سمجھ لینا ممکن نہیں۔ مثلاً ایک ہی عقل ہے جو خدا کے وجود کے خلاف دس دلیلیں پیش کرتی ہے اور یہی عقل اس کے وجود کے بیس ثبوت فراہم کرتی ہے۔ اسی لیے برگساں اس نتیجے پر پہنچا کہ عقل انسانی ناقص ہے اور حقیقت کو سمجھنے میں ناکام۔

اقبال کے فکری سرچشمے کے سلسلے میں ایک اہم نام نیٹشے کا ہے۔ انیسویں صدی کے آخری حصے میں جن مفکروں کے افکار و خیالات فضا میں ہر طرف گردش کر رہے تھے ان میں نیٹشے کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یورپ ان کے خیالات سے خاص طور پر متاثر تھا اس وقت ساری دنیا میں اس کی شہرت پھیل چکی تھی اس نے قوت کا جو فلسفہ اور فوق البشر یعنی SuperMan کا جو نظریہ پیش کیا اس میں دنیا کو بڑی کشش محسوس ہوئی۔ بعض ناقدین کا خیال ہے کہ اقبال نے مرد مومن کا تصور نیٹشے کے فوق البشر سے مستعار لیا ہے۔

غرض فلسفۂ اقبال کا خاص موضوع تھا اور دنیا کے تمام اہم فلاسفہ کے افکار و خیالات کا انھوں نے نہایت توجہ سے مطالعہ کیا تھا۔ لیکن یہ حقیقت آخرکار ان پر آشکار ہو گئی کہ جو فلسفۂ قرآن حکیم میں پیش کیا گیا ہے وہ تمام نقائص سے پاک ہے۔ لہٰذا اسی کو انھوں نے اپنے افکار کی بنیاد بنایا اور ساری زندگی اسی کی اشاعت کی۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. 4th Sem Paper-14
Title/Heading of E-Content: IQBAL KE FIKRY SARCHASHME
Whats app No. 9431632576